1586
۱۰/۳/۱۴۴۰/س

مراسلہ شعبہ انٹرنیٹ ع ۲۳
برائے: دارالافتاء
دستخط: تاریخ: ۶/۳/۱۴۴۰ھ

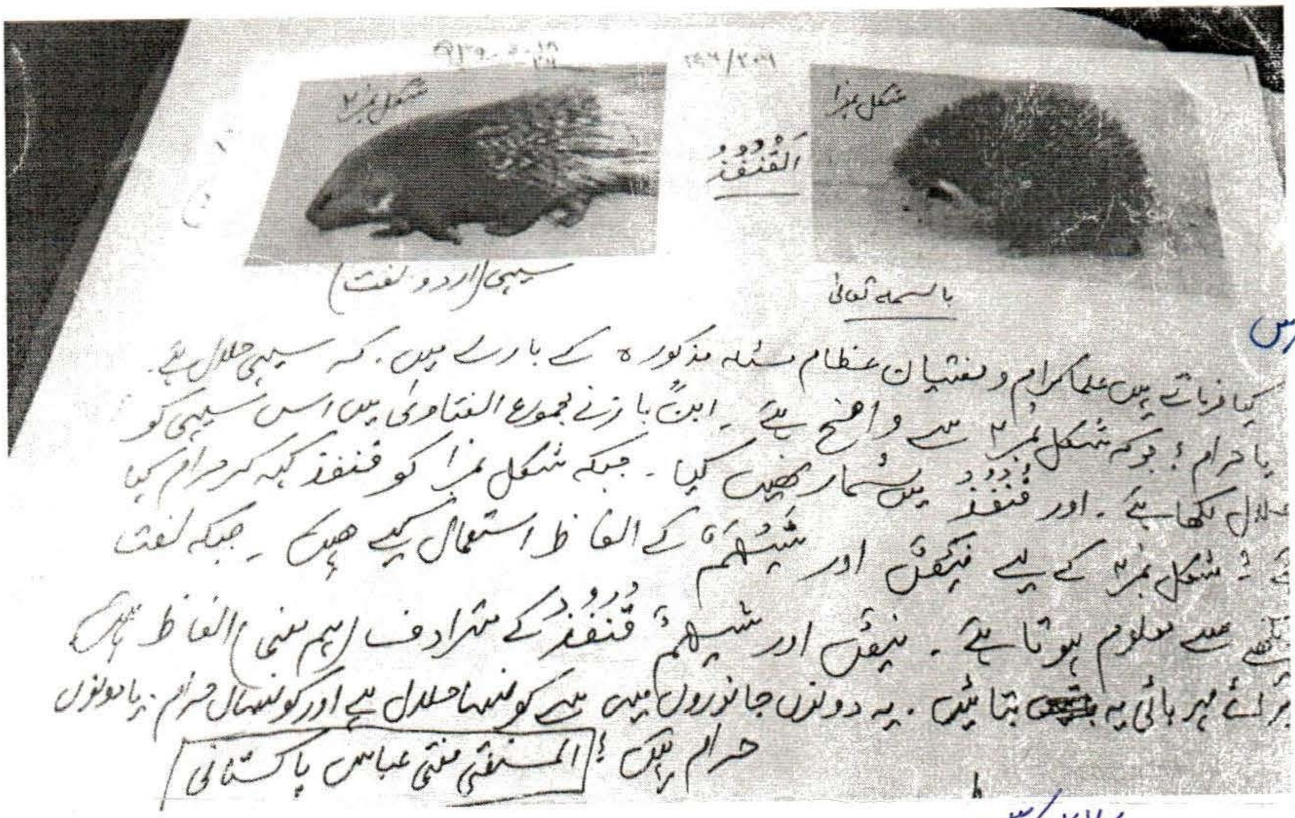
شکل نمبر ۲
شکل نمبر ۱
القُنفُذ
سیہی (اردو لغت)
بالسیہہ ثعالی

۲۶۸/س

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام مسئلہ مذکورہ کے بارے میں، کہ سیہی حلال ہے یا حرام؟ جو کہ شکل نمبر ۲ سے واضح ہے۔ ابنِ بازؒ نے مجموع الفتاوی میں اس سیہی کو حلال لکھا ہے۔ اور قُنفُذ میں شمار نہیں کیا۔ جبکہ شکل نمبر ۱ کو قنفذ کہہ کر حرام کہا ہے؟ شکل نمبر ۲ کے لیے نیص اور شیہم کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔ جبکہ لغت [illegible] سے معلوم ہوتا ہے۔ نیص اور شیہم قُنفُذ کے مترادف ہم معنی الفاظ ہیں۔ برائے مہربانی یہ ~~[illegible]~~ بتائیں۔ یہ دونوں جانوروں میں سے کونسا حلال ہے اور کونسا حرام، یا دونوں حرام ہیں؟

المستفتی مفتی عباس پاکستانی

۲۶۷/س

بسم اللہ الرحمن الرحیم، حامداً ومصلیاً ومسلماً، الجواب وباللہ التوفیق والعصمۃ: دونوں طرح کے ”سیہی“ شرعاً حرام ہیں، دونوں ”خبائث“ میں داخل ہیں، تفریق کی کوئی شرعی وجہ نہیں ہے۔ (دیکھیں: بذل المجہود، رقم: ۳۷۹۹، ۱۱/۵۲۳، بیروت، فتاوی دار العلوم ۱۵/۵۵، نمبر سوال: ۲۲، ط: مکتبہ دار العلوم دیوبند) فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد اسد اللہ عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم دیوبند
۳/۱۱/۱۴۴۰ھ = ۲۰/۱۱/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح
زین الاسلام قاسمی
[illegible]

الجواب صحیح
[illegible]

از محمد سمیع جواب دیدیا جائے
۱۷/۳/۱۴۴۰